ادبیات

"منزلِ محبت"

از

(جناب مولوی ابو البیان حماد)

جادۂ محبت میں ہم قدم بڑھاتے ہیں
خیر ہو الٰہی پھر اُن سے دل لگاتے ہیں

دل پہ چوٹ کھاتے ہیں اور مُسکراتے ہیں
مُسکراتے جاتے ہیں چوٹ کھاتے جاتے ہیں

پھر جہانِ الفت میں انقلاب، لاتے ہیں
داستانِ غم اپنی ہم انھیں سُناتے ہیں

جھیلتے ہیں ہر مشکل نقدِ جاں گنواتے ہیں
اُن کے چاہنے والے خون میں نہاتے ہیں

ظلمتِ شبِ غم کا چیر کر جگر ہم دم!
مشعلِ تمنا کی لو زبس بڑھاتے ہیں

کاش اور بڑھ جائے اپنی یہ خلش، یا رب
اک عجیب لذت سی، درد دل میں پاتے ہیں

حادثاتِ سنگین و واقعاتِ غم آگیں
جس قدر بھلاتا ہوں یاد آتے جاتے ہیں

دور ہوتے جائیں گے اور بھی وہ منزل سے
راہ زن کو جو راہی، راہ بر بناتے ہیں

ناز کیوں نہ ہو ہم کو اپنے بختِ روشن پر
بارگاہِ الفت میں بار، پھر جو پاتے ہیں

منزلِ محبت کی جستجو ہمیں بھی ہے
ساقیو! ٹھہر جاؤ ہم بھی ساتھ آتے ہیں

اپنی، اپنی، قسمت ہے اپنا اپنا حصہ ہے
کھونے والے کھوتے ہیں، پانے والے پاتے ہیں

آج بھی زمانے کو جستجو ہماری ہے
ہم بھٹکنے والوں کو راستہ بتاتے ہیں

جان کر گہر اُن کو رولتے ہیں سب حماد
اشک اپنی پلکوں پر جب بھی جھلملاتے ہیں